کتنی بجھی بجھی سی ہے پردیس کی سحر
اس سے زیادہ نور تو شام وطن میں ہے

ایڈیٹر
سید احمد علوی نسیم

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۱ | یوم دوشنبہ ۱۵ اگست ۱۹۵۵ء مطابق ... | نمبر ۱

ہندوستان کیلئے ... پاکستان کیلئے ... فی پرچہ ۲

بخدمت منشی ... علوی
ٹریننگ ماسٹر
گورنمنٹ ہائی اسکول
سیتاپور

انتخاب مشاعرہ کاکوری

غزل

(فصیح الملک ابوالفضل شمس لکھنوی)

غالی کب مضطرب جگر نکلا ۔۔۔ دل بھی تو کشتۂ جگر نکلا
کر لئے ہیں نے سجدے قطعاً ۔۔۔ جب کبھی سوئے رہگذر نکلا
پوچھ لی اس سے دل کی خیریت ۔۔۔ اتفاقاً وہ جب ادھر نکلا
جا رہا ہوں جہاں سے خالی ہاتھ ۔۔۔ کچھ نہ سامان دم سفر نکلا
ہائے مرنا پڑا محبت میں ۔۔۔ جو سنا تھا وہ معتبر نکلا
اشک خون بن گیا وہ آنکھوں میں ۔۔۔ دل کا چھالا جو پھوٹ کر نکلا
جس کو ارمان سمجھے تھے دل کا ۔۔۔ ہائے وہ ناوک نظر نکلا
جس کو کعبہ سمجھتے تھے دل کا ۔۔۔ دیکھا تو اس کا سنگ در نکلا
رو دیئے بے تحاشہ دیکھ کے ہم ۔۔۔ کوئی ہنستا ہوا اگر نکلا
ہائے ناکامی شب فرقت ۔۔۔ ایک تارہ نہ چرخ پر نکلا

وقت کا راز کھل گیا اے شمس
روند ادول و جگر نکلا

غزل

اسلم لکھنوی

مرض دل سے بے خبر نکلا ۔۔۔ کیا نافہم چارہ گر نکلا
میرے ہی دل کا انتخاب کیا ۔۔۔ کتنا وہ صاحب نظر نکلا
فصل گل میں ہوا گریباں چاک ۔۔۔ خواب وحشی کا معتبر نکلا
جس جگہ جھک گئی جبین نیاز ۔۔۔ آپ ہی کا وہ سنگ در نکلا
ہر نظر کو بنا لیا اپنا ۔۔۔ حسن سرمایۂ نظر نکلا
عشق بدنام ہو گا دنیا میں ۔۔۔ آنکھ سے اشک غم اگر نکلا
انکی برہم مزاجیاں نہ گئیں ۔۔۔ نالۂ دل بھی بے اثر نکلا
منزل شوق میں رہے تنہا ۔۔۔ کوئی اپنا نہ ہمسفر نکلا
لوٹ لی ہائے تاب نظارہ ۔۔۔ جلوہ غارتگر نظر نکلا
آیا وہ تیر تو بنا ارماں ۔۔۔ نکلا تو دل کو توڑ کر نکلا
جس کو اپنا سمجھتے تھے اسلم ۔۔۔ حال دل سے وہ بے خبر نکلا

غزل

شاکر مرزا کیفی لکھنوی

شب ہوئی چاند چرخ پر نکلا ۔۔۔ دل جو ڈوبا نہ عمر بھر نکلا
اب کہاں سے تلاش حق ۔۔۔ کب بھی ان بتوں کا گھر نکلا

پائمال نگاہ ہو کے رہا ۔۔۔ جو ستارہ بھی چرخ پر نکلا
جب حجابات ظاہری اٹھے ۔۔۔ تری ہر گھر میں جلوہ گر نکلا
اشک شوق میں پھر مزا کیا ہے ۔۔۔ کوئی آنسو جو کارگر نکلا
سونی سونی ہے محفل انجم ۔۔۔ آج اے چاند تو کدھر نکلا
جلوۂ حسن حسن جلوہ کب ۔۔۔ صد فریب دل و جگر نکلا

کعبہ بھی دیکھ لوں گا اے کیفی
بتکدہ سے کبھی اگر نکلا

غزل

عبرت لکھنوی

دیکھتا ہوں زمانے کی عجب رفتار ہے ۔۔۔ دوست سمجھوں کس کو دنیا دم پہ آزار ہے
ہر قدم پر رہزن کا کھٹکا ہر نفس لبیک ... ۔۔۔ دم بدم لرزاں ارباب زیست کا ...
میرے مستقبل پہ چھائی ہے بہار جانفزا ۔۔۔ دشت و صحرا بھی میری نظر میں گلزار ہے
غم ہو کیوں سوء حوادث کے ... ۔۔۔ ہو اگر عزم جواں تو اپنا بیڑا پار ہے
میں کسی کی چشم کیف آگیں کا پیاسا ہوں ... ۔۔۔ جام جیسا چاہئے ساقی نہ مئے درکار ہے
جس جگہ کوئی نہ تھا صبر و سکوں کا ... ۔۔۔ دل ہمارا پھر وہیں چلنے کو اب تیار ہے
احتراماً سجدہ کرنا چاہئے ہر گام پر ۔۔۔ سنتے ہیں عبرت بہت نزدیک کوئے یار ہے

بیچین دل ہے میرا جب سے جدا ہوئی ہوں

عدیل فاطمہ بنت قاضی اشہد علی صاحب عباسی

بچھڑا ہوا زمانہ میں یاد کر رہی ہوں ۔۔۔ اجڑی ہوئی دل کی بستی آباد کر رہی ہوں
کچھ بھولنے کی دھن ہے کچھ یاد کر رہی ہوں ۔۔۔ بربادیوں پہ اپنی فریاد کر رہی ہوں
بیچین دل ہے میرا جب سے جدا ہوئی ہوں

نیرنگیاں جہاں کی اب خواب ہو گئی ہیں ۔۔۔ دلچسپیاں ہماری اب خواب ہو گئی ہیں
جاگی ہوئی بہاریں افسوس سو گئی ہیں ۔۔۔ آنکھیں یہ بہتے روتے بے آب ہو گئی ہیں
بیچین دل ہے میرا جب سے جدا ہوئی ہوں

غم سے جو ہے طاری ہر وقت رو رہی ہوں ۔۔۔ دامن کو آنسوؤں سے ہر دم بھگو رہی ہوں
دل کے غبار کو میں رو رو کے دھو رہی ہوں ۔۔۔ اب ہوش میں نہیں ہوں بے ہوش ہو رہی ہوں
بیچین دل ہے میرا جب سے جدا ہوئی ہوں

اب زندگی کا نغمہ بے ساز رہ گیا ہے ۔۔۔ بس درد دل ہمارا دمساز رہ گیا ہے
ہے راز داں نہ کوئی اب راز رہ گیا ہے ۔۔۔ اب رنج و غم ہمارا ہمراز رہ گیا ہے
بیچین دل ہے میرا جب سے جدا ہوئی ہوں

روٹھا ہوا مقدر میں کس طرح مناؤں ۔۔۔ انکی نگاہ شفقت کس طرح بھول جاؤں
بیتاب ہو رہی ہوں کس طرح ان کو پاؤں ۔۔۔ کس طرح اے عدیل اب جا کر نظر ملاؤں
بیچین دل ہے میرا جب سے جدا ہوئی ہوں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۱	یوم دوشنبہ ۱۵ اگست ۱۹۵۵ء مطابق ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۷۴ھ	نمبر ۲

ناخدایان کاکوری اسکول اپنے اصلی روپ میں

ممبران کمیٹی نے ایک غلط قدم اٹھا کر ناسمجھی اور ناتجربہ کاری کا ثبوت دیا ہے

اسکول کے مستقبل کو روشن اور درخشندہ دیکھنے والے مایوس

ارباب وطن اور ممبران کاکوری ہائی اسکول کمیٹی اس خبر کو شاید بھولے نہ ہوں گے جو اسی اخبار کے ذریعہ سے کسی اشاعت میں صاف صاف لفظوں میں کمیٹی سے متعلق ہوں کو آگاہ کر دیا تھا کہ ... اسکول کا انتظام بادی النظر میں بہت ... روشن ہے مگر مستقبل کی مشکلات ... کے مصداق ہوگا۔ آئندہ انتخاب بہت سوچ سمجھ کر ... کی ضرورت ہے ... [illegible]

... نہیں بلکہ جلسہ عام ہو ہی گیا۔

جناب کسی کام سے کسی چیز سے واقفیت ... دوسری چیز ہے اور جذبات کی رو میں بہہ کر ... [illegible]

[illegible]

ایڈیٹر کی غیر حاضری

[illegible]

... اور ہم تصور کریں گے۔

اسلام کا بول بالا!

خداوند عالم کا شکر و احسان ہے کہ ... [illegible]

[illegible]

... ہمارے ... دلی ... [illegible]

خادم قوم

خان صاحب ڈاکٹر سید ... رسول

لطیفہ!

دوکان دار ... آدمی سے: ... صاحب! ... بہت اچھا ہے آپ اس کو استعمال کیجئے! ... [illegible]

... ہوتا ہے آپ بھی فائدہ اٹھائیے۔ ... [illegible]

جعفری حالات وطن

غلام حسنین صاحب کو تکلیف

ہمیں یہ معلوم کرکے پریشانی ہے کہ ... کے گھٹنے پر کئی دن ہوئے ایک پھنسی نکل آئی تھی ... [illegible] ... اللہ تعالیٰ تکلیف کم کرے ... صحت دے۔

شریر بیل نے کئی آدمیوں کو گھائل کیا

ایک لڑکی فوت ہوگئی

[illegible]

(مغرب)

جناب حاجی انور علی صاحب کے اعزاز میں جناب مظفر علی علوی ایڈووکیٹ کے مکان پر عید کے روز شب کو آپ کلب کا ایک بہت کامیاب جلسہ ہوا جس میں ایک شاندار عشائیہ تقریب کا بھی اہتمام پیش کیا گیا۔ اس جلسہ میں حاضرین نے بہت پسند کیا۔ بعد ختم جلسہ تقریباً ۲ گھنٹے جاری رہا قوالی کا پروگرام خصوصیت کے ساتھ بہت اچھا پیش کیا گیا تھا۔

جناب اقبال احمد علوی جو پچھلے ماہ لاہور، ملتان، پنڈی، ملتان، پشاور اور کلکتہ کے مرکزی دورہ پر گئے ہوئے تھے واپس کراچی آگئے ہیں آپ نے یہ دورہ تقریباً ۱۵ روز میں کیا۔

نشاط احمد کرمانی کا جو کئی سال سے کراچی میں تھے لاہور تبادلہ ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا قیام فی الحال کراچی ہی میں رہے گا۔

بیگم محمود احسن علوی جو لندن سے کراچی آئی تھیں چند ماہ قیام کا ارادہ ہے۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔

جناب ظہیر الدین کرمانی ڈائرکٹر پاک اسٹاف ایمپلائمنٹ کمپنی ہو ڈرے امریکہ کے دورہ سے واپس آگئے ہیں۔

حاجی انور علی صاحب جو کچھ عرصہ سے یہاں مقیم تھے ۱۰ اگست کو واپس وطن چلے گئے۔

عید ملاپ

کاکوری اخوان الصفا پاکستان کا عید کے بعد کا اجتماع ۱۰ اگست بروز یکشنبہ بمکان کاکوری ہاؤس میں منعقد ہوا کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور سالانہ رپورٹ کمیٹی وغیرہ ماسوا کمیٹی کے قواعد و ضوابط جو انجمن کے سامنے پیش کئے گئے منظور کیا جانے۔ جناب مظفر علی صاحب ایڈووکیٹ نے تجویز پیش کی کہ ان قواعد پر مزید غور کرنے کے لئے انجمن کو وقت دیا جائے جس کی مخالفت چند ممبران نے کی اور بتایا کہ چونکہ بنیادی طور پر یہ مسئلے طے ہو چکے ہیں اس لئے ان کو منظور کر لیا جائے لیکن بحث کے بعد طے ہوا کہ یہ قواعد ممبران کو دے دیئے جائیں اور اگلے جلسہ تک ان پر غور کرنے کی مہلت دی جائے۔

اس کے بعد جناب مظفر علی صاحب نے دوسری تجویز پیش کی کہ انجمن کے نام سے لفظ کاکوری نکال دیا جائے جس کی مخالفت جناب انوار احمد صاحب علوی نے فرمائی۔ صدر انجمن نے اراکین کے اصرار پر اس پر ووٹنگ کرایا اور لفظ کاکوری نکالنے پر صرف ۹ ووٹ ملے اور ۲۷ ووٹ کاکوری نام کے ساتھ رکھنے کے حق میں ملے اور یہ تجویز نامنظور ہو گئی۔ اس کے بعد انتخاب عہدیداران کمیٹی کی نئی تشکیل عمل میں آئی۔ جس کے ممبران حسب ذیل ہیں۔

بیگم ظہیر الدین احمد، کیپٹن آصف علوی، جناب ناظر عباسی، سیدہ اکبر علی۔

پاکستانی ڈاک

بیگم حبیب الدین، ضیاء الدین کی لڑکی رفیق الدین علوی، رفیق الدین علوی۔

اس کے بعد بہترین شاعرہ منعقد ہوا اور غزل دو مصرعے

ان کی آنکھیں میری فرقت میں کہیں نم تو نہیں
اب انجمن سے شرکت ہوئے ساغر اٹھایا ہے

مشاعرہ میں جناب منظر، جناب نسیم، جناب کبیر، جناب کاشف، جناب اثر، جناب بیکس، جناب خاقان، جناب انور، جناب قمر، جناب وحید، جناب نشتر، جناب وحیدہ نسیم صاحبہ اور جناب بسمل کاکوروی نے حصہ لیا۔ مشاعرہ کا انتخاب اخبار میں شائع کیا جا رہا ہے۔ مشاعرہ اور جلسہ بہت کامیاب رہا اور کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔

اکبر علی علوی، سکریٹری

مسٹر منیر الدین امریکہ جا رہے ہیں

مسٹر منیر الدین صاحبزادہ مولوی حبیب الدین علوی مرحوم آپ مولوی محلہ کے رہنے والے ہیں اور اگلے سال امریکہ کی مشہور کولمبیا یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کرنے جا رہے ہیں موصوف سے نمائندہ کاکوری اخبار نے ایک ملاقات میں مندرجہ ذیل حالات معلوم کئے آپ کی زندگی جو مسلسل جد و جہد اور عمل کی زندگی ہے ہمارے قصبہ کے بچوں اور جوانوں کے لئے مشعل راہ ہونے کے قابل ہے اور وہ موصوف کی کامیاب زندگی ان کے استقلال کو سامنے لا پیش کرتا ہے۔

آپ نے ۱۹۴۱ء میں ۱۸ سال کی عمر میں لکھنؤ سے ہائی اسکول اور پھر گھر کے آگے نہ پڑھ سکے بعد جد و جہد کی کوشش سے تعلیم حاصل کرتے رہے بی اے آنرز کی اور بعد ازاں ملازمت کی کرکے پہلے شعبہ میں فوراً بی ایس کی ایم اے کیا آپ کے والد کا انتقال ہو چکا تھا لیکن آپ نے مالی مشکلات کی وجہ سے پڑھنے کے ایم اے پاس کرنے کے بعد ڈیکسٹرم میں ملازمت کا وقت ... ترقی کرتے رہے ... بہترین ملازمت ... لیکن ... کی وجہ سے آپ نے استعفیٰ دے دیا اور ریسرچ فاسٹر کے پرنسپل ہو گئے۔

اس کے بعد آپ نے تعلیم جاری رکھی اور ملازمت کے سلسلہ میں پاکستان آ گئے اور جب وہ ملازمت ختم ہو گئی تو آپ نے ... انسٹیٹیوٹ کے ایجنٹ ہو گئے اور یونیورسٹی سے ... چنانچہ اب پی ایچ ڈی کا ... آپ نے ... امریکہ ... یونیورسٹی میں ... ۱۹۵۰ء ... ایم

اے، پی، اے، ایچ، ڈی کریں۔ امریکہ آپ اپنے خرچ سے جا رہے ہیں اور اگلے سال وہیں سے مقابلہ کے امتحان میں شریک ہونے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں آپ انگریزی میں اچھی تقریر کرنے کی مہارت بھی رکھتے ہیں چنانچہ اس سلسلہ میں کئی انعامات حاصل کر چکے ہیں۔

(مشرق)

محمد ابن علی (محمد میاں) عرصہ سے سول سپلائز میں ملازم تھے ملازمت سے استعفیٰ دے کر آج کل چند روز سے پیپر مل میں بہت اچھی جگہ پر ہو گئے ہیں ہوی بچے ہمراہ ہیں۔ اور ہدایت ہیں کہ ان کے بھائی اس ترقی پر خاص مبارکباد دیں۔

ارشاد محمد ابھی حال ہی میں یورپ کے سفر سے واپس آ گئے ہیں ان کا یہ سفر صرف سیر و سیاحت کے سلسلہ میں تھا اپنے بچھلے لڑکے کو وہ ولایت تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں۔

منتظم الدین علوی کی سالی ہی اپنے بچوں کے ساتھ چٹاگانگ آ گئی ہیں اور مستقل یہیں قیام کا ارادہ ہے۔ مشہود علی علوی چند روز ہوئے لقوہ کے عارضے میں مبتلا ہو گئے تھے اب بفضلہ ٹھیک ہیں۔

شکیلا خاتون دختر بشیر احمد علوی انگریزی اسکول میں ملازمت کر رہی ہیں آج کل رخصت

کی تنگی کی وجہ سے انھوں نے دوسری ملازمت ترک کر دی ہے۔

واثق علوی، سکنڈ انجینئر السیدہ شپ ... آئے ہوئے ہیں موصوف اپنا جہاز لے کر آئے۔

تھے مگر بارش کی زیادتی کی وجہ سے جہاز کا کام رکا ہوا ہے اس لئے موصوف مقیم ہیں۔

بقر عید کی تقریب اظہر کے جہاز پر دوستوں کے ساتھ منائی تھی ... یہ بھی جہاز پر مدعو تھے ... انجمن اخوان الصفا کراچی پر کافی دیر تک تبادلہ خیال ہوتا رہا۔ چاٹگام سے واپسی پر ولایت جانے کا ارادہ رکھتے ہیں موصوف سکنڈ انجینئر اور چیف انجینئر کے امتحان کے لئے جا رہے ہیں۔

مسٹر بشیر احمد علوی کئی سال سے مشرقی پاکستان میں مقیم ہیں آج کل چند روز سے آئے ہیں وہاں کوئی کام شروع کرنے کا ارادہ ہے۔

ظہیر فاطمہ اہلیہ مشہود علی صاحب علوی کے گھر میں عرصہ ہوا زبردست چوری ہو گئی تھی اور جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ چار پانچ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا تھا۔ اس کے بعد پولیس کی سخت تلاشی کے بعد پکڑے گئے ہیں مگر کوئی سامان برآمد نہیں کیا جا سکا۔ کہا جاتا ہے کہ چوری میں گھر کا نوکر بھی شامل تھا جس کو پولیس کی حراست میں ہیں۔

"کھلا خط"

ارکان انجمن اخوان الصفا کراچی کے نام

محترمی جناب ایڈیٹر صاحب تسلیمات عرض ہے

عرصہ سے اخبار میں اخوان الصفا کے جو جلی حرفوں میں نظر سے گزرتے رہتے تھے بڑی مسرت ہوتی تھی جب یہ احساس ہوتا ہے کہ ایک دوسرے سے بیگانگی کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے مگر سخت افسوس اور اسی افسوس کی بات ہے کہ ممبران انجمن اور ورکنگ کمیٹی کے ارکان ... عزیزوں کے علاوہ دوسرے بھی بالکل بے خبر ہیں ... جو کہ وہی تفصیل ... اگر یہ ... ان کے متعلق ... ورنہ ... بیگانہ ... اخوان الصفا کے مقاصد کو پانا ممکن نہیں ہے ... مجلسوں میں ... کی یاد دلانے ... پیدا کرتے ہیں ... حضرات ... پر مجبور کرتے ہیں جو ... انجمن کے چلانے والے ہیں۔

یہ بڑی نہایت عجیب بات ہے کہ انجمن مذکورہ نے آج تک کاکوری اخبار کے لئے کوئی قرارداد نہیں منظور کی جبکہ ہر آدمی یہ بھی جانتا ہے کہ یہاں سے جتنا وہاں کی خبر گیری رکھا ... جن مالی مشکلات کا سامنا اخبار کو کرنا پڑ رہا ہے وہ انجمن کی ......

... انجمن کی کسی قریبی جلسہ میں کاکوری اخبار کے متعلق اخبار کے لئے کوئی ٹھوس کام کیا جانا چاہئے ... کہ مشکل وقت ... اور ... بھی ... جو وقت کی کمی ... کی وجہ سے ... ہو گئے ہیں۔

میں صدر انجمن ... سکریٹری صاحب سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ ہی جلسہ کر کے اخبار کے لئے کوئی صورت ... اخوان الصفا کے ... بھی جلد ... ہو سکے۔

نیاز مند ... ورقادار

محمد خالد ... چاٹگام ... مشرقی پاکستان

حالات وطن

کاکوری کی لاری الٹ گئی

ترلوکی سنگھ خدا کا شکر ہے بال بال بچے

اس ہفتہ کا ایک اہم حادثہ لاری کا الٹ جانا ہے جس نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔ ۶ اگست کو ۱۱ بجے لاری لکھنؤ سے سواریاں لے کر چلی۔ بابو ترلوکی سنگھ صاحب بھی ساتھ تھے۔ لکھنؤ سے چل کر سو میل گاڑی نکلی ہوگی کہ اسٹیرنگ خراب ہوگیا لاری قابو سے باہر ہوگئی۔ ڈرائیور نے انتہائی کوشش بریک پر دوڑنے کی کی مگر لاری نہ سنبھل پائی۔ پہیا تو ٹوٹ گیا ہوگی۔ موٹر گہرے کھڈ میں پلٹ گئی۔ کرشمۂ قدرت دیکھئے ایک نہیں سات معصوم بچے لاری پر سوار تھے کسی ایک بچہ کے خراش بھی نہ آئی۔ معمولی چوٹ بابو ترلوکی سنگھ کے بھی آئی۔ پنڈت تلسی رام کی لڑکی رسمتی غیر معمولی شدید چوٹ کھا گئی۔ ایک کو ڈاکٹر کو زخم میں ٹانکے لگانا پڑے۔ ونجا کے ساقی پیشکار علی یاد صاحب کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ کے بھی کافی چوٹ آئی اور باقی مسافر اللہ کا احسان ہے محفوظ رہے ترلوکی بابو نے بڑی مستعدی سے جملہ مسافرین کو میڈیکل کالج بھجوایا۔ پولیس کا خیال تھا کہ شاید ڈرائیور کی غلطی سے ایسا واقعہ ہوا مگر ترلوکی بابو کے بیان نے جس میں موصوف نے یہ کہا ہے کہ قطعی ڈرائیور کی کوئی غلطی نہیں۔ ڈرائیور نے حتی الامکان بریک پر گاڑی روکی اور گاڑی رینگتے ہوئے کھڈ میں گری ورنہ اگر لاری تیزی کے ساتھ کہیں گرتی تو مسافروں کی جانیں سخت خطرے سے دوچار ہوتیں احسان اللہ صاحب کرمانی مالک لاری اطلاع پاتے ہی موقع پر پہنچ گئے تھے۔ سعادت گنج پولیس چوکی کے دو مرد اور ایک عورت ان بھی اسی نتیجہ پر پہنچی کہ یہ حادثہ اتفاقی تھا ڈرائیور کی غلطی۔

حادثات

مولوی سمیع اللہ صاحب انصاری کی والدہ کا انتقال

یہ خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ سمیع اللہ صاحب انکم ٹیکس کمشنر آگرہ کی والدہ محترمہ نے ۱ ذی الحجہ ۱۰ بجے شب کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت سے اوصاف حمیدہ کی حامل تھیں۔ شفقت و بزرگی، غربا پروری، عبادت و دیانت، یہ خاص خوبیاں تھیں۔ ۲ ذی الحجہ کو بعد نماز عصر … آگرہ میں … نماز جنازہ … قبرستان پہنچ کر … آگرہ میں سپرد خاک کی گئیں … [illegible]

پتہ صاف اور خوشخط لکھیے

نگینہ بی بی بیوہ ڈپٹی کرامت حسین صاحب مرحوم کا انتقال

مرحومہ نے بھی ۱۰ اگست ۱۹۵۵ء کو اس دار فانی سے عالم جاودانی کو رحلت کیا۔ مرحومہ شہاب کرمانی کی خالہ تھیں اور خوش دامن بھی۔ مرحومہ کے صرف ایک لڑکی تھی جس نے بعد پیدائش صرف دو اولادیں شاہ احمد۔ عقیل احمد چھوڑ کر ضعیف ماں کو داغ مفارقت دیا تھا۔ مرحومہ کی عمر ۹۵-۹۶ کے لگ بھگ تھی۔ بزرگانہ شفقت اور محبت کی حامل تھیں۔ باری تعالیٰ اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان خصوصاً شہاب الدین صاحب کرمانی اور مرحومہ کے نواسوں شاہ احمد۔ عقیل احمد صاحبان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

لالہ شیو نرائن لعل صاحب کی اہلیہ کا انتقال

یہ خبر بھی ہم نے انتہائی قلق و افسوس سے سنی کہ شیو نرائن لعل صاحب کی اہلیہ نے ایک عرصہ کی علالت کے بعد انتقال کیا۔ جس پر لالہ شیو نرائن لال اور جگدیش نرائن لعل صاحبان سے اس جانکاہ حادثہ میں دلی ہمدردی ہے مرحومہ نے اپنی کوئی یادگار نہیں چھوڑی۔

علالتیں

بیوہ منشی عبدالعزیز مرحوم۔ موصوفہ کی بائیں ٹانگ جو اس طرف ورم ہے ۔ ۔ ۔ شکل میں … رہا تھا۔ بخار بھی تھا مقامی ڈاکٹر کو دکھایا گیا۔ ان کا خیال ہے کہ عرق النسا کا حملہ ہے باری تعالیٰ صحت عطا فرمائے

محمد سمیع علوی۔ عرف اشھدی میاں کی طبیعت ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئی ہے گلے کی گلٹیوں میں تکلیف بڑھ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے

بیگم معین الدین حسن صاحب عرصہ سے پیچش میں مبتلا تھیں علاج یونانی ہوتا رہا کوئی فائدہ نہیں ہے باری تعالیٰ صحت عنایت فرمائے۔

محبوب احمد صاحب ٹائیفائیڈ کے بعد سے پھر موصوف پر تلی و دمے پڑ گئے تھے اسہال بھی آگئے جس نے کمزوری کو بڑھا دیا علاج ڈاکٹری ہو رہا ہے انجکشن دیئے جا رہے ہیں۔ باری تعالیٰ صحت کاملہ عنایت فرمائے۔

فرزانہ بنت صادق حسن صاحب علوی کے کولہے میں ایک پھوڑا نکل آیا تھا تکلیف زیادہ تھی مقامی جراح نے نشتر دیا جس سے کافی مواد خارج ہوا۔ سوجن ابھی رکھا جاتا ہے نشانات گہرے ہیں اب پہلے سے سکون ہے۔

بیوہ حاجی امین الدین مرحوم۔ جاڑہ بخار آرہا تھا جس نے انفلوئنزا کی شکل اختیار کرلی اب خدا کے کرم سے افاقہ ہے۔

محمد عارف علوی جو ۸ اگست سے وطن آگئے ہیں یہاں آکر بخار میں مبتلا ہوگئے تین چار دن تکلیف زیادہ رہی اب بحمد اللہ رو بصحت ہیں

راشد ابن علی صاحب موصوف کو شدید بخار آیا جس نے ٹائیفائیڈ کی صورت اختیار کرلی۔ عبدالقیوم صاحب مدنی ہومیوپیتھ کے زیر علاج ہیں۔ بخار ابھی ۱۰۰-۱۰۱ ڈگری ہے باری تعالیٰ جلد از جلد بخار کم کرے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔

قاضی ولی حیدر صاحب موصوف پر بھی انفلوئنزا کا شدید حملہ ہوا جس نے کمزوری زیادہ کردیا پہلے کے مقابلے میں افاقہ ہے اللہ تعالیٰ جلد صحتیاب کرے

بابو رام جی (رنجیت ٹاؤن ایریا) آج کل دو ماہ سے شدید بخار میں مبتلا ہیں ان کو دیکھنے کے لئے ان کی بیوی آئی تھیں وہ بھی بخار میں مبتلا ہو گئیں۔ عجیب پریشانی میں بیماری سے مبتلا ہوگئے ہیں اللہ تعالیٰ صحت دے۔

بیگم ڈاکٹر جمیل الدین صاحب پر نمونیہ کا شدید حملہ ہوا تھا مقامی ڈاکٹر نے کافی اچھی طرح سے علاج کیا تکالیف شدید ہوگئی تھیں اب الحمد للہ اچھی ہیں۔ وہ برجولائی کو سندیلہ روانہ ہوگئیں۔

بیگم ارشاد الدین حیدر صاحب کے پیٹ میں ٹیومر … جس کی تکلیف کم و بیش ہے دن بدن بھی مقامی ڈاکٹر معالج ہے الحمد للہ افاقہ ہے۔

نجمہ حسین۔ دختر معز الدین صاحب اس طرف بہار کی دن سے ہلکی حرارت آتی رہی جگر کی خرابی کا خیال تھا معدہ جگر دونوں سے متعلق کیفیت پیدا ہوگئی۔ علاج ہومیوپیتھک ہے اللہ تعالیٰ انکی کو صحت عطا فرمائے

مراجعت

کفیل احمد پسر عبدالقیوم صاحب علوی ۳۰ جولائی کو ۱۶ دن رہ کر وطن آگئے ہیں۔ نصیر روڈ مولوی گنج میں قیام ہے

محمد عارف صاحب علوی چکلالہ سے ۸ اگست سے وطن آئے ہیں کوٹھی نمبر ۱۲۳ نیا گنج میں قیام ہے۔

تقی علی علوی جو ۱۳ اگست سے وطن آئے تھے اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق ۱۵ اگست کو واپس چلے گئے …

بیگم ڈاکٹر مشتاق احمد علی اپنے بھائی سے ملاقات کی غرض سے جو لکھنؤ سے لکھنؤ گئی ہیں نصیر روڈ میں قیام ہے۔

بیگم محمد اشہر جو تقریباً ڈیڑھ ماہ سے وطن میں مقیم تھیں ۱۰ اگست کو اپنے مستقر فیض آباد واپس چلی گئیں۔

کامیابیاں

عبدالحی علوی کی کامیابی۔ ہمیں منشی شفیق احمد صاحب علوی سے یہ معلوم کرکے دلی مسرت ہوئی کہ عبدالحی عرف بابو دن میاں نے اس سال پاکستان میں بی اے سکنڈ ڈویژن پاس کرکے اپنے بزرگوں کا نام روشن کیا ہے۔ ہم ان کے جملہ اعزا کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

عبدالواسع علوی۔ ہمیں یہ معلوم کرکے قلبی مسرت حاصل ہوئی کہ عزیزی واسع سلمہ مارٹن اکلڑ کمپنی میں بحیثیت اپرنٹس منتخب ہوگئے۔ چھ ماہ تک ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد ملازمت شروع ہو جائے گی۔

ہم اس تقرری پر موصوف کی ماں بہنوں اور جملہ اعزا کو دلی مبارکباد دیتے ہیں۔

شادی خانہ آبادی

عصمت فاطمہ بنت ڈاکٹر تقی احمد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی کا عقد ۲۰ اگست ۱۹۵۵ء مطابق ۱۹ ذی الحجہ درمیان عصر و مغرب زین الدین صاحب ڈی۔ ایس۔ پی آگرہ کے ساتھ قصبہ … ضلع ایٹہ میں ہوگیا ہے۔ نکاح حضرت شاہ مجتبیٰ حیدر صاحب نے پڑھا۔ علاوہ دیگر قریبی اعزا کے بیگم راشد علی عباسی اور حافظ عبدالغنی صاحب شرکت کرنے گئے تھے۔ بعد عقد ماحضر کا ایک پرتکلف دعوت دی گئی۔ دوسرے دن قریب دس بجے رخصتی کے مراسم سرانجام پائے ہم تقی احمد صاحب ان کی بیگم صاحبہ کو ان کی اس سبکدوشی و خوشی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

تقرری

منشی علی محمد صاحب کسید تقی کچھ عرصہ کی بیکاری کے بعد جیمس ملز اسکول چنگی کا نپور میں ملازم ہوگئے ہیں آج کل بخار آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)